جنابِ زہراؑ و ثانیِ زہراؑ

ڈاکٹر ابوالحسن نقوی

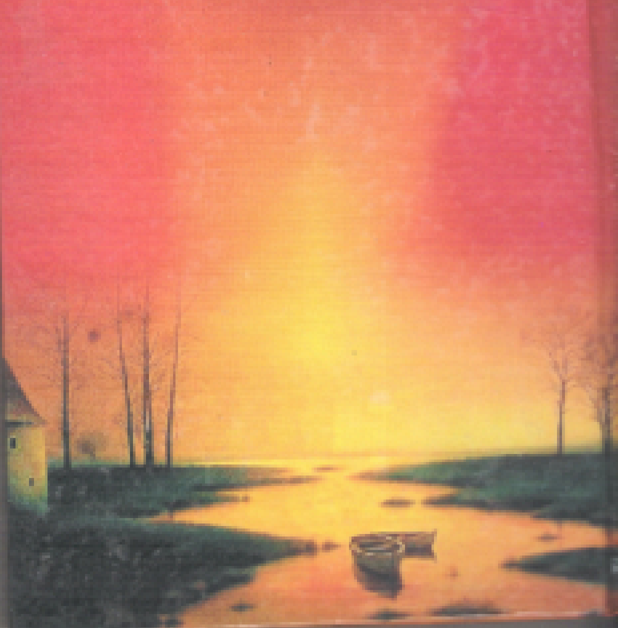

www.syedahnaqvi.com

جنابِ زہراؑ و ثانیِ زہراؑ

(سلام و منقبت)

○

ڈاکٹر سید ابوالحسن نقوی

○

الحسن پبلی کیشنز

۲۵۳۔ایف، رحمان پورہ لاہور، پاکستان

تاریخ کا اِک آہنی کردار ہے بیٹی
جو باپ پہ اللہ کی تلوار ہے بیٹی

(ڈاکٹر سید ابوالحسن نقوی)

www.syedahnaqvi.com

حقوق اشاعت محفوظ

۲۰۰۵ء

جنابِ زہراؑ و ثانیِ زہراؑ

ڈاکٹر سیّد ابوالحسن نقویؔ

ناشر

ڈاکٹر سیّد شبیہ الحسن

طابع

سیّد محمد اظہر رضوی

مطبع

اظہر سنز پرنٹرز، ۱۰۸۔لٹن روڈ، لاہور

کمپوزنگ

ایس عدنان حیدر

ہدیہ: ۱۵۰ روپے

یکے از مطبوعات

الحسن پبلی کیشنز ○ ۲۵۳۔ایف، رحمان پورہ، لاہور۔فون: ۷۵۸۰۶۴۳

رابطہ ...... ۱۔ امامیہ مشن پاکستان، ۸۔بی، شمع پلازہ فیروزپور روڈ، لاہور

۲۔ چاولہ بک سنٹر بوہڑ گیٹ، ملتان

انتساب

جنابِ زہراؑ و ثانیِ زہراؑ

کے نام

❖

مصنف کی دیگر کتب

مطبوعہ

امواجِ مودّت

(سلام و منقبت)

آثارِ اہلبیتؑ

(سلام و منقبت)

جنابِ زہراؑ و ثانیِ زہراؑ

(سلام و منقبت)

www.syedahnaqvi.com

ترتیب

مقدمہ	ڈاکٹر نقوی کا اظہارِ عقیدت وحید الحسن ہاشمی	۱۱
اے خدا	دیتا ہوں تجھ کو تیری امارت کا واسطہ	۱۷
شکریہ	ہے بہت کم کروں جس قدر شکریہ	۱۸
کساء	مانا بقائے دینِ رسولؐ خدا سے ہے	۲۰
ماں	سارا وجودِ حضرتِ انسان ماں سے ہے	۲۲
اے بتولؑ	حق نے بنا کے تجھ کو کیا ناز اے بتولؑ	۲۳
میں نے ہی لکھا	بنتِ نبیؐ کا حسنِ عطا میں نے ہی لکھا	۲۵
نہیں کوئی	اس گھر سے بھلا گھر کبھی دیکھا نہیں کوئی	۲۷
مادرِ حسنین	ہیں معدنِ احسان و عطا مادرِ حسنین	۲۸
گھر میں ہے نہیں	ذکرِ بتولؑ پاک اگر گھر میں ہے نہیں	۳۰
جواب دو	زہراؑ کو خون کس نے رلایا جواب دو	۳۲
ساتھ نہیں	جو بھی مولا علیؑ کے ساتھ نہیں	۳۴
کہہ دو	جو نہ بات آج تک کہی کہہ دو	۳۶
رہ گزر پہ چل	چل میرے ساتھ فاطمہ زہراؑ کے در پہ چل	۳۸
سحر والے	چھوڑ دو سب اِدھر اُدھر والے	۳۹
پیار نہیں	جسے زہراؑ کے گھر سے پیار نہیں	۴۱
عزادارِ فاطمہؑ	جنت ملے گی تجھ کو عزادارِ فاطمہؑ	۴۲
پہچان کہاں	اک گنہگار کی دنیا میں بھلا شان کہاں	۴۳

www.syedahnaqvi.com

ہنر مولا	بخش دے مجھ کو وہ ہنر مولا	۴۵
انسان مرتا نہیں	اک نشہ ایسا ہے جو آ کر اترتا ہی نہیں	۴۷
نام فاطمہؑ رکھا نہیں	جس نے اپنے گھر میں ذکر فاطمہؑ رکھا نہیں	۴۸
احسان نظر آتے ہیں	ذکر زہراؑ سے جو انجان نظر آتے ہیں	۵۰
قلم کر دیا گیا	زہراؑ کا سارا باغ قلم کر دیا گیا	۵۲
بسر ہونے لگی	زندگی جب غم میں زہراؑ کے بسر ہونے لگی	۵۳
کربلا کے بعد	صلوٰۃ ان پہ پڑھتا ہوں حمد و ثنا کے بعد	۵۴
قسمت سنوارنے والے	فاطمہؑ کو پکارنے والے	۵۶
نورِ فاطمہ زہراؑ	نورِ سرکار جب بنا ہوگا	۵۸
قرآن ہر جگہ	نام خدا کی یہ جو ہے پہچان ہر جگہ	۶۰
بس ایک ہے بتولؑ	میرا خدا بھی ایک ہے اور ایک ہے رسولؐ	۶۱
مسلمان کی خاطر کے لئے	گلشن کے واسطے نہ بیابان کے لئے	۶۳
زہراؑ کا گھرانا	مسرور ہوا جس سے خدا وہ ہے یہی گھر	۶۵
دیکھ لو	کس کے پسر نے دین سنبھالا ہے دیکھ لو	۶۸
مخدومۂ کونینؑ	ہم شہ کے عزادار ہیں مخدومۂ کونینؑ	۷۰
اشرف النساءؑ	اعلیٰ ترا مقام ہے اے اشرف النساءؑ	۷۲
لا الٰہ میں ہے	مزار فاطمہ زہراؑ مری نگاہ میں ہے	۷۳
انسان نہیں	جس کو اب بھی زہراؑ کی پہچان نہیں	۷۴
اچھا لگا	فاطمہؑ جب بھی سنا اچھا لگا	۷۵
سردار فاطمہؑ	حق کو پسند ہے ترا کردار فاطمہؑ	۷۷
بنتِ نبیؐ	مصطفیٰؐ کی جان ہے بنتِ نبیؐ	۸۰

زہراؑ کی عطا ہے	الفاظ کا یہ معجزہ زہراؑ کی عطا ہے	۸۲
یا بتولؑ	افتاد میں تمہی کو پکارا ہے یا بتولؑ	۸۳
خیال رکھنا	جو ذکر آلِ رسول کرنا تو عظمتوں کا خیال رکھنا	۸۵
کچھ نہیں چاہیے	مجھ کو زہراؑ کے لجپال گھر کے سوا کچھ نہیں چاہیے	۸۷
اسم زہراؑ تو لے	ڈگمگاتا قدم پھر سنبھل جائے گا اسم زہراؑ تو لے	۸۹
جنے چار ہاہوں میں	ہر شعر پر ثواب لئے چار ہاہوں میں	۹۰
عورت کے دم سے ہے	یہ رنگ کائنات بھی عورت کے دم سے ہے	۹۲
فاطمہؑ کے لال	اونچا وفا کا نام کیا فاطمہؑ کے لال	۹۳
نہ رہے	علم دیں کا جو دل میں ڈر نہ رہے	۹۴
گرفتار ہو گیا	جنت کا اس جہاں میں سزاوار ہو گیا	۹۶
مسلمان کس طرح	جس کو دیکھ کے ایمان کس طرح	۹۷
عمر بھر کرتے رہے	زندگی یوں ہی زمانے میں بسر کرتے رہے	۹۹
دعا کرو	یوں دل غم حسینؑ منائے دعا کرو	۱۰۱
نہ ادھر کے رہے	جو نہ محبوب زہراؑ کے گھر کے رہے	۱۰۳
خاموش مت رہو	خوشبو کے حال زار پہ خاموش مت رہو	۱۰۴
سرداروں سے	کوئی پوچھے ذرا بیعت کے طلب گاروں سے	۱۰۵
زینبؑ کی دعا ہے	شبیرؑ کے غم خوار کو زینبؑ کی دعا ہے	۱۰۷
بہن	ہر بھائی کی ہے آنکھ کا تارا بہن کی ذات	۱۰۹
بیٹی	تاریخ کا اک آہنی کردار ہے بیٹی	۱۱۱
پردہ	ہے یاد جسے زینبؑ ناچار کا پردہ	۱۱۳
کس قدر	زینبؑ نے دیں کو کر دیا آسان کس قدر	۱۱۵

www.syedahnaqvi.com

زینبِ دلگیر سے ڈر کے	برچھی سے نہ خنجر سے نہ شمشیر سے ڈر کے	۱۱۷
سالار ہے زینبؑ	بعدِ شہِ دیں دین کی سالار ہے زینبؑ	۱۱۹
بے سروساماں کردیا	پردہ بھی حق کی راہ میں قربان کردیا	۱۲۰
زینبِ دلگیر کے لئے	ماتم جہاں بھی ہوتا ہے شبیرؑ کے لئے	۱۲۱
زینبؑ کے واسطے	ذکرِ حسینؑ فرض ہے ہم سب کے واسطے	۱۲۲
یا زینبؑ	سب کو یاد آ گیا خدا زینبؑ	۱۲۳
اے بنتِ فاطمہؑ	کیا تو نے کام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ	۱۲۵
نجات	غمِ بنتِ فاطمہؑ کا منانے میں ہے نجات	۱۲۶
اثر کردیا	آلِ سفیان کو در بدر کردیا	۱۲۸
مظلومۂ شام	ہوں عزادار دعا دیجئے مظلومۂ شام	۱۳۰
ردا	عالم میں جن کے پردے کے خاطر بنی ردا	۱۳۲
زینبؑ نے شام میں	خطبوں سے وہ اثر دیا زینبؑ نے شام میں	۱۳۳
قطعات		۱۳۵

ڈاکٹر نقوی کا اظہارِ عقیدت

وحید الحسن ہاشمی

شاعری جمالیاتی تجربے کا لسانی اظہار ہے اسی میں فکری معنویت کے برگ و بار بھی پائے جاتے ہیں۔ ہر تخلیق میں فنکار، ماحول اور ذریعۂ اظہار کے الگ الگ شعبے ہوتے ہیں مگر تخلیق کار انہیں اس طرح آپس میں گوندھ دیتا ہے کہ ان کی شناخت کے لئے بڑے غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ شاعر پہلے پہل محرکاتی عناصر سے اپنی محفل سجاتا ہے مگر تھوڑے ہی عرصے کے بعد محرکاتی عناصر ادراکی عناصر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہی ادراکی عناصر وجدان کی تشکیل کرتے ہیں۔ وجدان وہ قوت نامیہ ہے جو لاشعور سے مواد لے کر شعور کی سطح کو قابلِ فہم بناتا ہے اسی شعوری عمل سے شعر و شاعری کی ہیئت وجود میں آتی ہے۔ چونکہ اس پورے عمل کا ماحول سے بھی تعلق ہوتا ہے اس لئے کوئی بھی فن یا ادب ہو اس کا روایت سے رشتہ رکھنا بے حد ضروری ہے۔ روایت میں تبدیلی یا توسیع تو ہو سکتی ہے مگر اس سے انحراف کرنے والے شعرا خود اپنی بنائی ہوئی جنت میں قیام کرتے ہیں۔ روایت خارجی سطح پر شعری جمالیات اور داخلی سطح پر فکری معنویت پر مشتمل ہوتی ہے۔

روایت سے نفرت کرنے والے اسے محض رسم پرستی یا بندھے ٹکے اصولوں یا اسالیب کی پیروی کہتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے روایت تو زندگی کے بہت بڑے دائرے پر محیط ہے اور اس کی جڑیں ماضی کے اندھیرے میں دور دور تک چلی گئی ہیں۔ اس میں مذہبی اعتقادٔ انسانی عادات و اطوار اور معاشرے کی رسم و رواج شامل ہیں۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ روایت تہذیب و تمدن کا سرچشمہ ہے روایت پر سماج کی تحریکوں اور رجحانات کا گہرا اثر ہوتا ہے اور روایت بھی سماج کے ارتقا اور ابتلا سے وابستہ رہتی ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب ڈاکٹر ابوالحسن نقوی کی مذہبی شاعری پر مشتمل ہے اس سے قبل ان کی شاعری کی دو کتابیں ''امواجِ مودّت'' اور ''آثارِ اہلبیت'' شائع ہو چکی ہیں اس کتاب میں اسلام

کی فقط دو شخصیتوں کے محاسن و معارف بیان کئے گئے ہیں اول بنتِ رسولؐ جنابِ فاطمہؑ اور دوم جنابِ زینبؑ بنتِ مولا علیؑ۔ نثر میں تو ان شخصیات پر سیکڑوں کتابیں موجود ہیں مگر مکمل طور پر نظم میں کم تحریر ہوا ہاں ان دونوں شخصیات پر صنفِ مرثیہ میں کافی مواد ملتا ہے۔

کلام دیکھ کر مجھے اندازہ ہوا ہے کہ خود شاعر ان دونوں شخصیتوں سے بے حد مرعوب ہے۔ جنابِ فاطمہؑ سے وہ اس لئے مرعوب ہے کہ وہ ایسی امتیازی خصوصیات کی حامل ہیں کہ دنیا ا۔کی کسی بھی عورت سے ان کا مقابلہ اور موازنہ نہیں کیا جاسکتا مثلاً جیسا باپ اس بی بی کا ہے کسی کو ایسا باپ نہیں ملا اسی طرح جیسا شوہر جنابِ فاطمہؑ کا ہے دنیا میں کسی بیوی کا ایسا شوہر نہیں اور جیسے بیٹے اس بی بی کو ملے کسی دوسری ماں کو ایسے بیٹے خدا نے نہیں دیئے۔

۲۔ دنیا کی تمام عورتیں ناقص العبادت ہیں وہ پورے ایک ماہ تک نہ مسلسل نماز پڑھ سکتی ہیں نہ روزے رکھ سکتی ہیں مگر خدا کو یہ پسند نہ تھا کہ جنابِ فاطمہ زہراؑ کی عبادت کسی مرحلے میں اور کسی وقت منقطع ہو اس لئے انہیں بتولؑ کے لقب سے ملقب کیا گیا۔

۳۔ پیغمبرِ خدا نے فرمایا کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی۔

۴۔ جناب فاطمہؑ کا تعلق خاندان بنی ہاشم سے ہے جو کائنات میں منتخب ترین خاندان سمجھا جاتا ہے۔

۵۔ جناب زہراؑ کا ایک اہم لقب عذرا ہے ان کی یہ صفت جنت کی حوروں کی صفت سے مشابہ ہے۔

۶۔ جنابِ فاطمہؑ کا ایک کمال محدثہ ہونا ہے۔ خدا کی طرف سے ان پر جو الہامات نازل ہوئے انہیں آپ نے جمع کرلیا اور آج صحف فاطمہؑ کے نام سے موجود ہے جس کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ اس صحیفے میں ان تمام معاملات کا تذکرہ ہے جن کی ضرورت عالمِ انسانیت کو پیش آسکتی ہے۔

۷۔ خداوند کریم نے جناب فاطمہؑ کو قرآن کی رو سے تطہیر کا مرکز قرار دیا ہے اور ان سے رجس کو دور رکھا۔

www.syedahnaqvi.com

۸۔ جنابِ زہراؑ کا ایک اور اہم لقب صدیقہ ہے کیوں کہ بنی نجران کے مقابلے میں آپ رسالتؐ کی گواہی کے لئے گئی تھیں۔

۹۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ تسبیح و تحمید تو خدا کی ہوتی ہے مگر چونکہ فرمان پیغمبرؐ اسلام کے مطابق جنابِ فاطمہؑ نے پہلی مرتبہ اس قسم کی تسبیح بنائی اور صفات الٰہی کا ورد کرتی رہیں اس لئے آج پوری دنیا میں یہ تسبیح فاطمہؑ کے نام سے مشہور ہے۔

جنابِ فاطمہؑ کے سیکڑوں کمالات اور بھی ہیں جنھیں پڑھ کر ڈاکٹر موصوف نے متعدد اشعار کہے۔

دوسری شخصیت جس کا ذکر اس کتاب میں ہے اور جس کے کمالات سے شاعر بے حد مرعوب ہے جناب زینبؑ بنتِ امیرالمومنینؑ کی ہے جناب زینبؑ امام حسینؑ کی بہن ہیں جن کے جوہر شہادت امام حسینؑ کے بعد کھلے۔ ان کا سب سے اہم کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے مقصدِ امام حسینؑ کو کوفہ و شام میں پورے استقلال سے پیش کیا ابن زیاد اور یزید ایسے جابر حکمرانوں کے سامنے جس بہادری اور شجاعت سے دنداں شکن جوابات دیئے اس کی نظیر عالم اسلام میں نہیں ملتی۔ جناب زینبؑ اتنی نڈر تھیں کہ بھرے دربار میں لوگوں کو بتایا کہ یزید اسی عورت کا پوتا ہے جس نے جنابِ حمزہؓ کا سینہ چاک کر کے جگر چبایا اور دل و جگر کے ٹکڑوں کا ہار بنا کر مدتوں اپنے گلے میں پہنا۔ جناب زینبؑ کا یہ کارنامہ بھی یادگار ہے کہ رہائی کے بعد آپؑ نے شام کی مستورات کو کربلا کے اصل حقائق بتائے جس کی وجہ سے شام و کوفہ میں ایسا انقلاب آیا کہ تمام قاتلان امام چن چن کر قتل کئے گئے۔ یہ جنابِ زینبؑ کا فیض ہے کہ عوام کسی آمر کو حکمراں تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ جناب زینبؑ نے مدینہ، مصر، شام اور بغداد کے لوگوں میں جھوٹ اور ضلالت کی سیاست سے تنفر پیدا کر دیا اور حق و صداقت کا راستہ اختیار کرنے کا حوصلہ بخشا۔

شعر کا کمال ہی یہی ہے کہ وہ سنتے ہی دل میں اتر جائے ڈاکٹر ابوالحسن فارسی اور عربی کے ثقیل الفاظ سے گریز کر کے عام فہم اردو کے ہلکے پھلکے الفاظ استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے

www.syedahnaqvi.com

ہم فوراً سمجھ لیتے ہیں کہ شعر سے ان کا مقصد کیا ہے ان کے انداز کلام میں روانی اور سادگی ہے بعض اشعار تو اس قدر سہل اور آسان ہیں کہ سہلِ ممتنع کی حد کو چھوتے نظر آتے ہیں۔ مبالغہ جو ایک صنعت ہے ڈاکٹر صاحب کے کلام میں آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

مذہبی اور منقبتی شاعری میں یہ دشواری جگہ جگہ نظر آتی ہے کہ کہیں ممدوح انسان سے فرشتہ تو نہیں بن گیا۔ ڈاکٹر صاحب کی ممدوحین عزت مآب اور عصمت مآب بیبیاں ہیں لیکن انہوں نے فرشتہ یا ملک بن کر نہیں بلکہ جامۂ انسانیت میں رہ کر عام انسانوں اور مسلمانوں کو حق کا راستہ دکھایا اور ہمارے لئے اپنی زندگیوں کا نذرانہ بھی پیش کر دیا۔ ملاحظہ کیجئے ڈاکٹر صاحب نے کس کس طرح ان باوقار مستورات کے کردار کا اپنی شاعری میں نقشہ کھینچا ہے۔

۱۔ جنابِ فاطمہ زہراؑ کے متعلق:۔

اس گھر سے بھلا گھر کبھی دیکھا نہیں کوئی
عالم میں کہیں فاطمہؑ جیسا نہیں کوئی

☆

تاج شاہی تجھے مبارک ہو
ہم تو ہیں فاطمہؑ کے در والے

☆

نام خدا کی یہ جو ہے پہچان ہر جگہ
زہراؑ کا دین پر ہے یہ احسان ہر جگہ

☆

۲۔ جنابِ زینبؑ کے متعلق:۔

ہوتا ہے جب بھی ہمت و جرأت کا تذکرہ
زینبؑ کو یاد کرتا ہے انسان ہر جگہ

اس سے ملی ہے مقصدِ شبیرؑ کو چمک
ہے بعد کربلا وہ ستارا بہن کی ذات

☆

برچھی سے نہ خنجر سے نہ شمشیر سے ڈر کے
ساکت تھے عدو زینبؑ دلگیر سے ڈر کے

☆

ہر طرح بچانا ہے اسے دینِ خدا کو
سوئی ہوئی کل قوم ہے بیدار ہے زینبؑ

☆

اترا رہا تھا جاہ و حشم پر بہت یزید
زینبؑ نے اس کو بے سر و سامان کر دیا

☆

زینبؑ نے شمعِ حق جو جلائی تھی شام میں
عالم میں آج اس کا اجالا ہے دیکھ لو

☆

جس سے منزل کا کل نشاں مل جائے
حق کا سیدھا وہ راستہ زینبؑ

☆

ہے بہت کم کروں جس قدر شکریہ
حق نے بخشا ہے زہراؑ کا در شکریہ

☆

www.syedahnaqvi.com

ذکر بتولؑ پاک اگر گھر میں ہے نہیں
پھر تو نجات اس کے مقدر میں ہے نہیں

☆

ساتھ جس کے نہیں ہیں آلِ نبیؐ
وہ کبھی بھی نبیؐ کے ساتھ نہیں

☆

جو نہ بات آج تک کہی کہدو
منہ اگر ہے تو یاعلیؑ کہدو

☆

خلد ہے فاطمہ زہراؑ کی حویلی نقوی
دشمنی رکھ کے بھلا جائے گا انسان کہاں

☆

وہ کام کرگئی ہیں نبیؐ کی نواسیاں
ظالم نہ سر اٹھائے گا اب کربلا کے بعد

☆☆☆

اے خدا

دیتا ہوں تجھ کو تیری امارت کا واسطہ
سن لے مری تجھے تری قدرت کا واسطہ

مقروض کے تو قرض ادا کردے اے خدا
ہے تجھ کو شیر خوار کی تربت کا واسطہ

مومن غریب جو بھی ہیں ان کو عطا ہو صبر
تجھ کو حسینؑ پاک کی غربت کا واسطہ

بیمار جو بھی ہیں وہ شفا پائیں غیب سے
زین العباء کی ساری مصیبت کا واسطہ

نقوی کی فکر خام کو کردے بلند تر
تجھ کو مرے خدا تری عظمت کا واسطہ

www.syedalinaqvi.com

شکریہ

ہے بہت کم کروں جس قدر شکریہ
حق نے بخشا ہے زہراؑ کا در شکریہ

اے خدا تو نے بخشی ہے حبِّ رسولؐ
میں کروں گا ترا عمر بھر شکریہ

یہ مری زندگی اک اندھیرے میں تھی
تو نے بخشی ہے مجھ کو سحر شکریہ

تیری بخشی ہوئی نعمتوں کے طفیل
زندگی کررہا ہوں بسر شکریہ

میرے خالق تجھی سے یہ امید ہے
بخش دے شعر میں کچھ اثر شکریہ

بکھرے الفاظ کو جوڑ لیتا ہوں میں
تو نے بخشا ہے ایسا ہنر شکریہ

نعمتیں تجھ پہ نقوؔی جو برسائے گا
ہر گھڑی اس خدا کا تو کر شکریہ

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

کساء

مانا بقائے دینِ رسولِ خدا سے ہے
پہچان پنجتن کی حدیثِ کساء سے ہے

مرنے سے پہلے کر لوں حدیثِ کساء کا ورد
ہر وقت یہ دعا مری اپنے خدا سے ہے

انوار سارے چادرِ زہرا میں ہیں مکیں
وہ ہیں زمیں پہ رابطہ ان کا خدا سے ہے

یہ پنجتن جو آگئے چادر کے سائے میں
اب ان سے جنگ کرنا لڑائی خدا سے ہے

جو بھی حسنؑ حسینؑ کا منکر ہے اس کی جنگ
احمدؐ سے مرتضیٰؑ سے ہے اور فاطمہؑ سے ہے

ہر منکرِ بتولؑ ہے منکر رسولؐ کا
اس کی سند زبانِ رسولؐ خدا سے ہے

نقوی حسینؑ کا ہے پرستار دہر میں
الفت اسی لیے اسے خاکِ شفا سے ہے

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

ماں

سارا وجودِ حضرتِ انسان ماں سے ہے
بلکہ ہر ایک شخص کی پہچان ماں سے ہے

دستِ دعا بلند کرو حق کے سامنے
لیکن قبولیت کا تو امکان ماں سے ہے

پھرتا ہوں لے کے ماں کی دعائیں بہ فیضِ حق
مشکل تمام ہوتی ہی آسان ماں سے ہے

کرتی ہے ماں ہی گود کے بالوں کو مستفیض
اولاد کا تو سب سرو سامان ماں سے ہے

نقویؔ کا فن ہے ماں کی دعاؤں سے سرخرو
اس کے ہر ایک شعر میں بس جان ماں سے ہے

اے بتولؑ

حق نے بنا کے تجھ کو کیا ناز اے بتولؑ
پھر کردیا زمانے کا آغاز اے بتولؑ

صحرا میں تیرے لال نے ھل من کہا تو تھا
اب تک ہے کربلا میں وہ آواز اے بتولؑ

دے دے کے واسطہ ترے در کا کرے طلب
خالق کو ہے پسند یہ انداز اے بتولؑ

شامل کیا ہے حق نے حسینی سپاہ میں
اس بات پہ نہ کیوں ہو مجھے ناز اے بتولؑ

ہر کام کو شروع کیا تیرے نام سے
ہے میری کامیابی کا یہ راز اے بتولؑ

www.syedahnaqvi.com

وابستہ ہیں جو خانۂ بنتِ رسول سے
وہ لوگ ہیں جہاں میں سرفراز اے بتولؑ

لکھا ہوا ہے نام ثنا خوانِ آل میں
نقوؔی کے واسطے ہے یہ اعزاز اے بتولؑ

☆☆☆

میں نے ہی لکھا

بنتِ نبی کا حسنِ عطا میں نے ہی لکھا
دینی ہے جو بھی دے دو سزا میں نے ہی لکھا

توصیف اہلبیت کی لکھنی محال تھی
توفیق دے رہا ہے خدا میں نے ہی لکھا

کاغذ پہ نام فاطمہؑ جو دیکھتا ہے تو
تو چاہے جا کے سب کو بتا میں نے ہی لکھا

جنت کے در پہ اسم جنابِ بتولؑ پاک
محشر میں خود کہے گا خدا میں نے ہی لکھا

مدحت میں اہلبیت کی اشعار کا ہنر
حق نے کیا ہے مجھ کو عطا میں نے ہی لکھا

www.syedahnaqvi.com

زہراؑ کا نام اگر ہے تری ذہنیت پہ بار
خنجر مرے جگر پہ چلا میں نے ہی لکھا

لکھ کر دعائیں بند لفافے میں ڈال کر
زہراؑ کے گھر کا اس پہ پتہ میں نے ہی لکھا

لکھا کہیں بھی دیکھا جو نامِ بتول پاک
مجھ کو کچھ اس طرح سے لگا میں نے ہی لکھا

نقویؔ لکھا جو تذکرہَ مادرِ حسینؑ
بنتِ نبیؐ کی تھی یہ رضا میں نے ہی لکھا

☆☆☆

نہیں کوئی

اس گھر سے بھلا گھر کبھی دیکھا نہیں کوئی
عالم میں کہیں فاطمہؑ جیسا نہیں کوئی

جس طرح شہید ابنِ علیؑ ہو گیا رن میں
اس طرح سے مارا گیا پیاسا نہیں کوئی

جس طرح سے برباد ہوا خانۂ زہراؑ
اس طرح سے اک گھر کبھی اجڑا نہیں کوئی

پیغمبرِ اسلام بنے جس کی سواری
عالم میں کہیں ایسا نواسا نہیں کوئی

نقویؔ مرے لب پر ہے ثنا بنتِ نبیؐ کی
اب ان کے سوا اپنا سہارا نہیں کوئی

www.syedahnaqvi.com

مادرِ حسنینؑ

ہیں معدنِ احسان و عطا مادرِ حسنینؑ
بیٹھی ہیں لیے حق کی رضا مادرِ حسنینؑ

آنسو جو بہاتے ہیں برائے شہِ کونین
ان کے لیے کرتی ہیں دعا مادرِ حسنینؑ

کوئی تو مرے لال کو خنجر سے بچا لے
دیتی رہیں مقتل میں صدا مادرِ حسنینؑ

ہو مجلسِ شبیرؑ تو آجاتی ہیں زہراؑ
بیٹے سے نہیں ہوتیں جدا مادرِ حسنینؑ

جتنے بھی عزادار ہیں بیمار جہاں میں
دیتی ہیں انہیں جامِ شفا مادرِ حسنینؑ

جو بھی ہیں عزاداریِ شبیرؑ میں مصروف
دلوائیں گی ان سب کو جزا مادرِ حسنینؑ

احسان ترے اتنے ہیں اسلام پہ بی بی
ممنون ترا خود ہے خدا مادرِ حسنینؑ

نقویؔ مجھے محشر کی صعوبت کا نہیں غم
بخشش کا وسیلہ ہیں مرا مادرِ حسنینؑ

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

گھر میں ہے نہیں

ذکر بتولِ پاک اگر گھر میں ہے نہیں
پھر تو نجات اس کے مقدر میں ہے نہیں

زہراؑ کے در پہ آکے تجھے مل سکے سکوں
ایسا کرم کہیں بھی کسی در میں ہے نہیں

کس بات پر اکڑتا ہے اے شیخ شرم کر
کیا تجھ میں بات ہے جو قلندر میں ہے نہیں

جتنا کمال نطق میں زہراؑ کے ہے نہاں
وہ زور جبرئیل کے شہپر میں ہے نہیں

مومن کو جس سے ملتا ہے آلِ نبیؐ کا حُسن
لگتا ہے وہ دماغ کسی سر میں ہے نہیں

گردن سے تیر کھینچ کے کہتے تھے یہ حسینؑ
افسوس جان اب مرے اصغرؑ میں ہے نہیں

نقویؔ اسے ملے گا نہ سایا رسولؐ کا
جو فاطمہؑ کے سایۂ چادر میں ہے نہیں

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

جواب دو

زہراؑ کو خون کس نے رلایا جواب دو
کیوں پیشِ تخت ان کو بلایا جواب دو

کس نے خدا کا دین بچانے کے واسطے
اپنے تمام گھر کو لٹایا جواب دو

زہراؑ ہے ایک ٹکڑا متاعِ رسولؐ کا
فرمان کیوں نبیؐ کا بھلایا جواب دو

پالا تھا جس کو فاطمہؑ نے کربِ دل کے ساتھ
خنجر گلے پہ اس کے چلایا جواب دو

وہ بیبیاں حجاب بنا جن کے واسطے
کیوں در بدر انہی کو پھرایا جواب دو

آلِ نبیؐ کو تم نے وصالِ نبیؐ کے بعد
پھر کس لیے جہاں میں رلایا جواب دو

ننھا سا شیر خوار تھا اس کے گلے پہ کیوں
تیر سہ شعبہ تم نے چلایا جواب دو

نقویؔ کا یہ سوال ہے اے کلمہ گویو کیوں
زینبؑ کو سر برہنہ پھرایا جواب دو

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

ساتھ نہیں

جو بھی مولا علیؑ کے ساتھ نہیں
بد عمل زندگی کے ساتھ نہیں

ساتھ جس کے نہیں ہیں آلِ نبیؐ
وہ کبھی بھی نبیؐ کے ساتھ نہیں

غمِ شہ کے ہے ساتھ جتنا عروج
وہ کسی بھی خوشی کے ساتھ نہیں

ایک عادت ہے بس نماز نہیں
یہ اگر آگہی کے ساتھ نہیں

میرے آنے پہ کوئی ساتھ نہ تھا
میرا جانا کسی کے ساتھ نہیں

کن عزیزوں کو دے صدا زینبؑ
کوئی بنتِ علیؑ کے ساتھ نہیں

میں ہوں نوکر جنابِ زہراؑ کا
اور نقویؔ کسی کے ساتھ نہیں

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

کہہ دو

جو نہ بات آج تک کہی کہہ دو
منہ اگر ہے تو یا علیؑ کہہ دو

جس زمیں پر بسے ہیں سب انساں
فاطمہؑ کے لیے بنی کہہ دو

کیوں تذبذب ہے کلمۂ حق پر
کل نہیں آؤ آج ہی کہہ دو

حوصلے خود بلند دیکھو گے
بس ذرا دل سے یا علیؑ کہہ دو

جانچنا ہے اگر مقامِ بتولؑ
بس جگر گوشۂ نبیؐ کہہ دو

کرنا چاہو جو مدحتِ زینبؑ
باغِ زہراؑ کی اک کلی کہہ دو

درِ زہراؑ پہ بیٹھ کر نقویؔ
جو بھی دل میں ہے وہ سبھی کہہ دو

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

رہ گزر پہ چل

چل میرے ساتھ فاطمہ زہراؑ کے در پہ چل
زہرا نے جو بنائی اسی رہ گزر پہ چل

گھر بار چھوڑ چھاڑ کے میں تو نکل پڑا
چل آ تلاشِ علم میں تو بھی سفر پہ چل

بٹتی ہیں رحمتیں درِ زہراؑ پہ رات دن
تو بھی سمیٹنے کے لیے ان کے گھر پہ چل

عباس کے علم کا وہیں پر ملے گا عکس
سوئے فرات مرکبِ شام و سحر پہ چل

نقوی اگر ہے فکر تجھے کچھ نجات کی
چھوڑے ہوئے بتولِ زمن کے اثر پہ چل

سحر والے

چھوڑ دو سب اِدھر اُدھر والے
حق پہ ہیں فاطمہؑ کے گھر والے

دوستی ان سے بس رکھو جو ہیں
خوب سے اور خوب تر والے

ان کو تاریکوں سے کیا مطلب
آلِ احمدؐ تو ہیں سحر والے

تاجِ شاہی تجھے مبارک ہو
ہم تو ہیں فاطمہؑ کے در والے

نامِ زہراؑ کا یہ کرشمہ ہے
میرے اشعار ہیں اثر والے

www.syedahnaqvi.com

جو نہیں رکھتے حبِ آلِ نبیؐ
وہ تو پتھر ہیں رہ گزر والے

پیروانِ یزید تم سن لو
ابھی باقی بہت ہیں سر والے

جو ثنائے بتول کرتے ہیں
لوگ ہوتے ہیں وہ ہنر والے

فاطمہؑ کے غلام ہیں نقوی
ہم نہیں ہیں اگر مگر والے

☆☆☆

پیار نہیں

جسے زہراؑ کے گھر سے پیار نہیں
اس پہ مومن کو اعتبار نہیں

کچھ تو سوچو ہے زیرِ خنجر کون
دوشِ احمدؐ کا کیا سوار نہیں؟

فاطمہؑ مجھ سے ہے نبیؐ نے کہا
کیا نبیؐ کا بھی اعتبار نہیں

شہ کی ہمشیر کے مصائب پر
کون سی آنکھ اشک بار نہیں

انتقامِ جفائے ظالم کا
کون ہے جس کو انتظار نہیں

www.syedahnaqvi.com

عزادارِ فاطمہؑ

جنت ملے گی تجھ کو عزادارِ فاطمہؑ
دوزخ بنی ہے بہر گنہگارِ فاطمہؑ

بخشے گا حق کچھ ایسی خواتینِ دہر کو
جن کو بہت پسند ہے کردارِ فاطمہؑ

حق کی رضا میں کردیا سب اپنا گھر نثار
دیکھیں زمانے والے یہ ایثارِ فاطمہؑ

تیری لحد میں آئیں گی زہراؑ علیؑ کے ساتھ
تسکین رکھ یہ دل میں عزادارِ فاطمہؑ

ان کا مثیل مل نہیں سکتا ہے حشر تک
جانچو کسی طرح سے بھی معیارِ فاطمہؑ

پہچان کہاں

اک گنہگار کی دنیا میں بھلا شان کہاں
میں کہاں فاطمہ کے نور کا عرفان کہاں

تم کبھی ان کا تقابل نہ کرو امت سے
عام انسان کہاں ناطقِ قرآن کہاں

چند سکوں کے عوض بکتا ہو جس کا ایماں
ایسے انسان کو شبیر کی پہچان کہاں

ظلم زینبؑ نے سہے دین کی خاطر ورنہ
بنتِ زہراؑ کہاں اور شام کا زندان کہاں

پیاس میں دیکھ کے پانی جو پھرالے رخ کو
ایسا دیکھا ہے کسی دور نے حیوان کہاں

www.syedahnaqvi.com

تیر لگنے سے تو سب بہہ گیا گردن کا لہو
دیکھئے اصغرؑ معصوم میں اب جان کہاں

خلد ہے فاطمہ زہراؑ کی حویلی نقویؔ
دشمنی رکھ کے بھلا جائے گا انسان کہاں

☆☆☆

ہنر مولا

بخش دے مجھ کو وہ ہنر مولا
شعر ہو جائے پُر اثر مولا

ہے دعا میں مری اثر مولا
مل گیا فاطمہؑ کا گھر مولا

میں بھی عاشق ترے حسینؑ کا ہوں
کر دے مجھ کو بھی معتبر مولا

لٹ گیا میرا سب بنامِ بتولؑ
تن پہ باقی ابھی ہے سر مولا

بخش دے بس ولائے پنجتنی
مجھ کو دینا ہے کچھ اگر مولا

www.syedahnaqvi.com

میں چلوں زیرِ پرچم عباسؑ
یوں ہی کٹتا رہے سفر مولا

دین تیرا تو بچ گیا لیکن
لٹ گیا فاطمہؑ کا گھر مولا

تیر اصغرؑ نے رن میں کھایا ہے
ماں نے کیسے سنی خبر مولا

ذکر زہراؑ میں زندگی اپنی
یونہی کرتا رہوں بسر مولا

لبِ نقوؔی پہ مدحِ زہراؑ ہے
کر دے اشعار یہ امر مولا

☆☆☆

انسان مرتا ہی نہیں

اک نشہ ایسا ہے جو آ کر اترتا ہی نہیں
پنجتن گر دل میں ہوں انسان مرتا ہی نہیں

فاطمہؑ کے نام میں اپنائیت ہے اس قدر
اس کو لکھ کر اس کو سن کر دل یہ بھرتا ہی نہیں

پردۂ زہراؑ کا ہے اللہ کو اتنا خیال
یہ کھلے سر ہوں تو پھر سورج ابھرتا ہی نہیں

دل کے کاغذ پر نہ لکھو فاطمہ زہراؑ کا نام
جانے کیوں پھر چہرہ کاغذ کا سنورتا ہی نہیں

روح کی میری غذا ہے فاطمہ زہراؑ کا ذکر
بھوک ہے اتنی کہ اس کا پیٹ بھرتا ہی نہیں

www.syedahnaqvi.com

نام فاطمہؑ رکھا نہیں

جس نے اپنے گھر میں ذکر فاطمہؑ رکھا نہیں
ہم نے ایسے شخص سے پھر واسطہ رکھا نہیں

منزلِ راہِ سفر اپنی ہے ارضِ کربلا
راستہ ہم نے کوئی اس سے جدا رکھا نہیں

جس سے مانگیں بے وسیلہ چھوڑ کر زہراؑ کا گھر
دل کے مندر میں کوئی ایسا خدا رکھا نہیں

جو ہیں دشمن فاطمہ زہراؑ کے ان کے واسطے
ہم نے اپنے گھر کا دروازہ کھلا رکھا نہیں

حشر کے دن اس کے ہی اعمال بخشے جائیں گے
جس نے اپنے دل میں بغضِ مرتضیٰ رکھا نہیں

روشنی اس کی لحد میں کس طرح سے آئے گی
گر مودت کا دیا اس نے جلا رکھا نہیں

ہم تو وہ شاعر ہیں نقوی دو جہاں کو بھول کر
کچھ بھی دل میں یادِ زہراؑ کے سوا رکھا نہیں

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

احسان نظر آتے ہیں

ذکرِ زہراؑ سے جو انجان نظر آتے ہیں
گھر ہیں لیکن مجھے ویران نظر آتے ہیں

الفتِ آلِ محمدؐ میں جو ہوجائیں شہید
زندگی رکھتے ہیں بے جان نظر آتے ہیں

جن پہ چلتے رہے اولادِ نبیؐ کے دشمن
راستے وہ مجھے سنسان نظر آتے ہیں

مدحتِ شاہ کے اشعار سے وہ کمتر ہیں
لغو غزلوں کے جو دیوان نظر آتے ہیں

عزمِ شبیرؑ کو دینے جو شکست آئے تھے
اب جو دیکھا تو پشیمان نظر آتے ہیں

جب بھی اسلام کی تاریخ پہ کرتا ہوں نظر
فاطمہ زہراؑ کے احسان نظر آتے ہیں

دشمنِ آل ہیں حیوان صفت اے نقویؔ
دیکھنے میں تو وہ انسان نظر آتے ہیں

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

قلم کردیا گیا

زہراؑ کا سارا باغ قلم کردیا گیا
یہ کربلا میں کیسا ستم کردیا گیا

زینبؑ کی رہنمائی میں بس کربلا کے بعد
پرچم خدا کے دیں کا علم کردیا گیا

پالا تھا جس کو پیار سے بنتِ رسولؐ نے
اس دلربا کے سر کو قلم کردیا گیا

جو بھی چلا ہے ثانیِ زہراؑ کی راہ پر
حق کی طرف سے اس پہ کرم کردیا گیا

بچہ تڑپ کے شاہ کے ہاتھوں پہ مر گیا
تیرِ ستم سے کیسا ستم کردیا گیا

بسر ہونے لگی

زندگی جب غم میں زہراؑ کے بسر ہونے لگی
بارشِ اشکِ عزا کچھ پُر اثر ہونے لگی

دیکھ کر اک ننھے بچے کا جنازہ راہ میں
یادِ اصغرؑ میں یکا یک آنکھ تر ہونے لگی

رفتہ رفتہ یاد کرلیں میں نے گفتارِ بتولؑ
رفتہ رفتہ بات میری معتبر ہونے لگی

بچ نہیں سکتے ملامت سے کبھی اہلِ عناد
گفتگو زینبؑ کے اب خطبات پر ہونے لگی

جن ملاعیں نے اجاڑا تھا گلستانِ بتولؑ
بزم ان اہلِ جفا کی در بدر ہونے لگی

کربلا کے بعد

صلواۃ ان پہ پڑھتا ہوں حمد و ثنا کے بعد
اسمِ بتولؑ لیتا ہوں نامِ خدا کے بعد

وہ کام کر گئی ہیں نبیؐ کی نواسیاں
ظالم نہ سر اٹھائے گا اب کربلا کے بعد

کیوں فاطمہؑ کو تم نے رلایا جواب دو
کیوں ظلم ڈھائے ان پہ نبیؐ کی قضا کے بعد

اس طرح سے گراؤ شہیدوں پہ اشکِ غم
دامن میں کچھ ہو مجلسِ شاہِ ہدا کے بعد

مرجانے پر کفن میں رہے کربلا کی خاک
اب کچھ نہ چاہیے مجھے خاکِ شفا کے بعد

www.syedahnaqvi.com

زہراؑ کے اشک تول ہی سکتا نہیں کوئی
جتنا پدر کو روئیں رسول خدا کے بعد

نقویؔ کے سر پہ سایۂ بنتِ رسولؐ ہے
محشر میں کام آئے گا میرے فنا کے بعد

☆☆☆

قسمت سنوارنے والے

فاطمہؑ کو پکارنے والے
ہیں وہ قسمت سنوارنے والے

پنجتن سے جو دور رہتے ہیں
وہی ہوتے ہیں ہارنے والے

ہوش کر فاطمہؑ کی بیٹی کے
سر سے چادر اتارنے والے

مشکلوں میں کبھی نہیں رہتے
یاعلیؑ کے پکارنے والے

رحم آیا نہ تجھ کو بچی پر
گوشوارے اتارنے والے

www.syedahnaqvi.com

شہ پہ رونے سے خلد ملتی ہے
زندگانی گزارنے والے

ہیں فقط اہلِ بیت اے نقوؔی
تیری قسمت سنوارنے والے

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

نور فاطمہ زہراؑ

نورِ سرکار جب بنا ہو گا
اک محمدؐ اور اک خدا ہو گا

نور احمدؐ بنا کے خالق نے
اس کو دو ٹکڑے کردیا ہو گا

ایک ٹکڑے پہ مصطفیٰؐ لکھ کر
دوسرے پر علیؑ لکھا ہو گا

پھر رسولؐ خدا کے ٹکڑے سے
نورِ زہراؑ جدا ہوا ہو گا

پھر یہ زہراؑ کے نور کا ٹکڑا
نورِ حیدر سے آملا ہو گا

نورِ زہراؑ و مرتضیٰؑ مل کر
بارہ ٹکڑوں میں بٹ گیا ہو گا

نورِ زہراؑ کا آخری ٹکڑا
پردۂ غیب میں چھپا ہو گا

مہر و مہ اور نجم نے نقوؔی
نور زہراؑ ہی سے لیا ہو گا

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

قرآن ہر جگہ

نام خدا کی یہ جو ہے پہچان ہر جگہ
زہراؑ کا دین پر ہے یہ احسان ہر جگہ

ہوتا ہے جب بھی ہمت و جرأت کا تذکرہ
زینبؑ کو یاد کرتا ہے انسان ہر جگہ

آل نبی کا تم کبھی دامن نہ چھوڑنا
بہکانے آئے گا تمہیں شیطان ہر جگہ

دنیا کے حکمراں ہیں زمانے کے واسطے
اپنا تو بس حسینؑ ہے سلطان ہر جگہ

گھبراؤں کس لیے کہ مری رہبری کو ہیں
قرآں کے ساتھ ناطق قرآن ہر جگہ

بس ایک ہے بتولؑ

میرا خدا بھی ایک ہے اور ایک ہے رسولؐ
ذاتِ علیؑ بھی ایک ہے اور ایک ہے بتولؑ

مومن نہیں جو رکھتا ہے اس ذات سے عناد
اپنے جگر کا ٹکڑا جسے کہہ گئے رسولؐ

کیوں مقصدِ حسینؑ سے کرتا ہے انحراف
یہ ہے سوارِ دوشِ پیمبرؐ اسے نہ بھول

زینبؑ کے لاڈلے ہوں کہ حسنینؑ کے پسر
یہ گلستانِ فاطمہ زہرا کے سب ہیں پھول

یہ تخت وتاج جاہ و حشم ملک و سلطنت
شبیر کے غلام کے پاؤں کی ہیں یہ دھول

www.syedahnaqvi.com

خطبوں سے ان کے ہوگئی مفلوج سلطنت
زینبؑ کے کارناموں کو سمجھیں گے کیا جہول

جب بھی بنام فاطمہ زہراؑ کیا ہے خرچ
نقوؔی کو حق سے دگنا زیادہ ہوا وصول

☆☆☆

مسلمان کی خاطر کے لیے

گلشن کے واسطے نہ بیابان کے لئے
زہراؑ نے گھر لٹایا ہے انسان کے لئے

ذکر علیؑ فقط نہیں وجہِ قرارِ دل
لازم یہ ذکرِ خیر ہے ایمان کے لئے

اے ذاکرِ حسینؑ تو قسمت پہ رشک کر
زہراؑ کی ہیں دعائیں ثناخوان کے لئے

میرا لہو ہے فاطمہ زہراؑ کے واسطے
میری یہ جان ناطقِ قرآن کے لئے

سر کو کٹا کے شاہ نے سب گھر لٹا دیا
اللہ سے کیے ہوئے پیمان کے لئے

www.syedahnaqvi.com

اب گرتے پڑتے آپ ہی جاتے ہیں شاہ دیں
دل کو پکڑ کے اکبرِ ذیشان کے لئے

رن میں شہید دستِ مسلماں سے وہ ہوا
جاں جس نے دے دی اپنی مسلمان کے لئے

نقویؔ نے جان و مال سبھی وقف کردیا
کونین میں حسینؑ سے سلطان کے لئے

☆☆☆

زہراؑ کا گھرانا

مسرور ہوا جس سے خدا وہ ہے یہی گھر
ممتاز جو دنیا میں ہوا وہ ہے یہی گھر
جبریل نے دی جس میں صدا وہ ہے یہی گھر
گہوارۂ عصمت جو بنا وہ ہے یہی گھر
آغاز امامت کا ہوا ہے اسی گھر سے
خیرات فرشتوں کو ملی ہے اسی در سے

☆

افلاک سے آیا ہے ستارا اسی گھر میں
جبریل نے قرآن سنایا اسی گھر میں
دنیا نے خدا والوں کو دیکھا اسی گھر میں
ظاہر ہوا اللہ کا جلوا اسی گھر میں
اس گھر سے عیاں دہر کا ہر راز ہوا ہے
اس گھر ہی سے اسلام کا آغاز ہوا ہے

www.syedahnaqvi.com

یہ گھر ہے ہر اک قوم کے سردار کا مسکن
ایثار کا مسکن ہے یہ کردار کا مسکن
اللہ کی افواج کے سالار کا مسکن
دنیا میں یداللہ کی تلوار کا مسکن
مل جاتا ہے رحمت کا خزانہ اسی گھر میں
ظاہر ہوئے مہدی زمانہ اسی گھر میں

☆

اسلام نے پائی ہے اسی گھر سے بڑائی
ناداروں کی منّت بھی اسی گھر سے بر آئی
اس گھر ہی نے کی کفر و جہالت کی صفائی
تنویر خدا خلق نے اس گھر ہی سے پائی
ہر دور کا یہ گھر ہی مدد گار رہا ہے
مظلوموں کی امداد پہ تیار رہا ہے

ممتاز گھرانوں میں رہا خانۂ زہراؑ
کرتا رہا تسبیحِ خدا خانۂ زہراؑ
کرتا جو رہا سب کا بھلا خانۂ زہراؑ
صحرا میں وہ اک روز لٹا خانۂ زہراؑ
اس گھر کی کوئی قدر نہ کی اہلِ ستم نے
چادر سرِ زینبؑ کو نہ دی اہلِ ستم نے

☆

جس لال کو زہراؑ نے غم و درد سے پالا
امت نے وطن سے اسے بے وجہ نکالا
پابندِ جفا کر کے خطر میں اسے ڈالا
غم دے کے اسے چھین لیا گھر کا اجالا
ایذائیں دیں آغوشِ پیمبرؐ کے پلے کو
بے جرم و خطا کاٹ دیا اس کے گلے کو

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

دیکھ لو

کس کے پسر نے دین سنبھالا ہے دیکھ لو
کشتی بھنور سے کیسے نکالا ہے دیکھ لو

جس کا لہو ہے دین کی بنیاد میں اسے
زہراؑ نے غم کی چھاؤں میں پالا ہے دیکھ لو

الفت نبیؐ سے فاطمہ زہراؑ سے دشمنی
دنیا کا یہ اصول نرالا ہے دیکھ لو

زینبؑ نے شمع حق جو جلائی تھی شام میں
عالم میں اس کا اب بھی اجالا ہے دیکھ لو

سہ شعبہ تیر ننھے سے اصغرؑ کے حلق سے
کس طرح شاہِ دیں نے نکالا ہے دیکھ لو

بیمار کربلا کی شجاعت کے میں نثار
بیڑی پہن کے دین سنبھالا ہے دیکھ لو

نقوی نے جو طلب کیا زہراؑ کے نام پر
جھولی میں اس کی حق نے وہ ڈالا ہے دیکھ لو

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

مخدومۂ کونین

ہم شہ کے عزادار ہیں مخدومۂ کونین
بخشش کے طلب گار ہیں مخدومۂ کونین

ہم کو ہو عطا غیب سے اب صبر کی دولت
مقتل کے پھر آثار ہیں مخدومۂ کونین

ہم ماننے والے ہیں ترے لال کے بی بی
مانا کہ گنہگار ہیں مخدومۂ کونین

سجادؑ کے صدقے سے شفا ان کو عطا ہو
جو لوگ کہ بیمار ہیں مخدومۂ کونین

زینبؑ کو میسر نہیں سر کے لئے چادر
اور شام کے بازار ہیں مخدومۂ کونین

کچھ ان کی غریبی پہ بھی تھوڑی سی نظر ہو
وہ شاہ کے زوّار ہیں مخدومۂ کونین

ماں باپ کو نقویؔ کے عطا کیجئے صحت
وہ تیرے وفادار ہیں مخدومۂ کونین

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

اشرف النساء

اعلیٰ ترا مقام ہے اے اشرف النساء
سب کا تجھے سلام ہے اے اشرف النساء

شوہر ہو یا ہو گود کا پالا ہوا تری
عالم کا وہ امام ہے اے اشرف النساء

تجھ پہ پڑی نظر تو کھڑے ہوگئے رسولؐ
کتنا ترا مقام ہے اے اشرف النساء

رتبہ ترا گرا نہیں سکتا کوئی بشر
حاصل تجھے دوام ہے اے اشرف النساء

نقوی سکون قلب کی خاطر ہے بے قرار
وہ بھی ترا غلام ہے اے اشرف النساء

لا الٰہ میں ہے

مزار فاطمہ زہراؑ مری نگاہ میں ہے
مری حیات کی ہر سانس غم کی راہ میں ہے

یہ ہاتھ کس لیے پھیلاؤں غیر کے در پر
مرا سوال تو زہراؑ کی بارگاہ میں ہے

وہ ایک شخص جو کرتا ہے ماتمِ شبیرؑ
قسم خدا کی وہ شبیر کی سپاہ میں ہے

ڈرو خدا سے نہ اولادِ فاطمہؑ کو ستاؤ
لہو حسینؑ کا بنیادِ لاالٰہ میں ہے

عطا ہو حوصلہ نقوی کو سر کٹانے کا
یہ اک غلام بھی شبیرؑ کی سپاہ میں ہے

www.syedahnaqvi.com

انسان نہیں

جس کو اب بھی زہراؑ کی پہچان نہیں
وہ حیواں سے بدتر ہے انسان نہیں

مجلس و ماتم وجہِ نجاتِ انساں ہے
زہراؑ پر تیرا کوئی احسان نہیں

جس سے چھوٹا زہراؑ کا در اس کے لئے
درد تو ہے لیکن کوئی درمان نہیں

گھر بھی لٹانا سر بھی کٹانا پڑتا ہے
راہِ حق پر چلنا کچھ آسان نہیں

نقویؔ مجھ کو مل جائے درِ زہراؑ کا
اور مرے دل میں کوئی ارمان نہیں

اچھا لگا

فاطمہؑ جب بھی سنا اچھا لگا
فاطمہؑ جب بھی پڑھا اچھا لگا

یوں تو کالے کردیئے کاغذ سبھی
فاطمہؑ جب بھی لکھا اچھا لگا

کہنے کو باتیں بہت کرتے رہے
فاطمہؑ جب بھی کہا اچھا لگا

جب بھی نازل سورۂ کوثر ہوا
اور بھی مجھ کو خدا اچھا لگا

فاطمہؑ کے لال کے ماتم میں آج
خون سے دامن بھرا اچھا لگا

www.syedahnaqvi.com

اس لئے کرتا ہوں ذکرِ فاطمہؑ
ان کے گھر کا ماجرا اچھا لگا

جب بھی نقویؔ پر کوئی مشکل پڑی
لفظ اس دم فاطمہؑ اچھا لگا

☆☆☆

سردار فاطمہؑ

حق کو پسند ہے ترا کردار فاطمہؑ
تو ساری عورتوں کی ہے سردار فاطمہؑ

مانا گناہگار ہیں ہم اور پُر خطا
لیکن حسینؑ کے ہیں عزادار فاطمہؑ

صدقے میں اہلِ بیت کے ان کو عطا ہو رزق
غربت سے مومنین ہیں نادار فاطمہؑ

تعظیم اٹھ کے آپؑ کی کرتے تھے خود نبیؐ
کتنی یہ الفتوں کا ہے اظہار فاطمہؑ

مشتاق خود ہے خلدِ بریں ان کی دید کی
جو بھی ہیں تیرے در کے وفادار فاطمہؑ

www.syedahnaqvi.com

بیٹے ترے امام ہیں دونوں حسنؑ حسینؑ
ہیں خلد میں جوانوں کے سردار فاطمہؑ

بابا ترا تمام رسولوں کا ہے رسولؐ
شوہر ہے تیرا حیدرِ کرّار فاطمہؑ

دل میں جو جل رہا ہے دیا تیرے نام کا
اس کا میں کس طرح کروں اظہار فاطمہؑ

جو دل میں بغض رکھتا ہے زہراؑ کی شان سے
جنت کا ہو گا کیسے سزاوار فاطمہؑ

بازار شام میں تو ذرا آکے دیکھئے
زینبؑ ہے آج قافلہ سالار فاطمہؑ

ہر شخص تیرے در کی زیارت کو آئے گا
جب بھی یہ قوم ہو گئی بیدار فاطمہؑ

سیدانیوں کے سر پہ ردائیں نہیں رہیں
اور سامنے ہیں شام کے بازار فاطمہؑ

نقوؔی بنام پنجتنِ پاک ہر گھڑی
رہتا ہے جان دینے کو تیار فاطمہؑ

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

بنتِ نبیؐ

مصطفےٰؐ کی جان ہے بنتِ نبیؐ
مرتضےٰؑ کی آن ہے بنتِ نبیؐ

خیمہ سادات میں عاشور کو
حشر کا سامان ہے بنتِ نبیؐ

سب تری اولاد کا اسلام پر
کس قدر احسان ہے بنتِ نبیؐ

بغض تجھ سے اور جنت کی طلب
آدمی نادان ہے بنتِ نبیؐ

نامِ زہراؑ پر اگر آجائے موت
موت وہ آسان ہے بنتِ نبیؐ

نوکِ نیزہ پر سرِ سرور نہیں
بولتا قرآن ہے بنتِ نبیؐ

آپؑ ہیں دینِ خدا کی اک کلید
میرا یہ ایمان ہے بنتِ نبیؐ

نام نقویؔ کا غلاموں میں لکھا
یہ ترا احسان ہے بنتِ نبیؐ

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

زہراؑ کی عطا ہے

الفاظ کا یہ معجزہ زہراؑ کی عطا ہے
اشعار کا یہ سلسلہ زہراؑ کی عطا ہے

اسلام سے ہے آگہی زینبؑ کی بدولت
اور حق کا ہر اک راستہ زہراؑ کی عطا ہے

حق زندہ ہے کونین میں شبیر کے صدقے
اسلام کو یہ فائدہ زہراؑ کی عطا ہے

سر سے ہیں کفن باندھے ہوئے شہ کے مجاہد
حق والوں کا یہ قافلہ زہراؑ کی عطا ہے

پالا ہے جسے جھیل کے دنیا کے مصائب
وہ ناخدا اسلام کا زہراؑ کی عطا ہے

یا بتولؑ

افتاد میں تمہی کو پکارا ہے یا بتولؑ
دنیا میں بس تمہارا سہارا ہے یا بتولؑ

جو بھی کنیز فاطمہ زہراؑ ہے دہر میں
اس کے لبوں پہ ایک ہی نعرہ ہے یا بتولؑ

پالا تھا درد و رنج سے جس نورعین کو
اعداء نے اس کو دشت میں مارا ہے یا بتولؑ

خالق نے کائنات میں جو کردیا ہے خلق
واللہ سب کا سب ہی تمہارا ہے یا بتولؑ

ممکن نہیں ہے فاطمہؑ کے در کو چھوڑ دوں
جاں دینا اپنی مجھ کو گوارا ہے یا بتولؑ

www.syedahnaqvi.com

خنجر سے کربلا میں جسے قتل کردیا
وہ مصطفیٰؐ کی آنکھ کا تارا ہے یا بتولؑ

جلتی زمیں پہ لاش تھی جس کی پڑی ہوئی
وہ شیرِ کبریا کا دلارا ہے یا بتولؑ

☆☆☆

خیال رکھنا

جو ذکرِ آلِ رسول کرنا، تو عظمتوں کا خیال رکھنا
زباں پہ نام بتول لانا، تو عصمتوں کا خیال رکھنا

رسول کا جب بھی ذکر کرنا، حسینؑ کو بھی نہ بھول جانا
نبیؐ کی بیٹی کے لاڈلوں سے محبتوں کا خیال رکھنا

زباں پہ نام نبیؐ کو لاکر علی کو بالکل نہ بھول جانا
نبی کی مولا علیؑ سے گزری رفاقتوں کا خیال رکھنا

ردائیں ناموس مصطفیٰؐ کی جلا کے خیمے نہ لوٹ لینا
نبی کے گھر کی یہ بیٹیاں ہیں تو عظمتوں کا خیال رکھنا

رسولؐ زادے رسولؐ زادی سے سر اٹھا کر نہ بات کرنا
نبی سے زہراؑ کے دل کے ٹکڑوں کی قربتوں کا خیال رکھنا

www.syedalnaqvi.com

کبھی جو زہراؑ کے در پہ آنا نظر جھکا کر کلام کرنا
یہ کلِ عصمت ہیں ان کے گھر کی شرافتوں کا خیال رکھنا

درِ حسینؑ کا گر ہے نوکر، نماز اپنی قضا نہ کرنا
حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کی شہادتوں کا خیال رکھنا

رہو نہ غافل کبھی بھی نقوی ثنائے آلِ رسولؐ سے تم
بتولؑ کی تم پہ ہونے والی عنایتوں کا خیال رکھنا

☆☆☆

کچھ نہیں چاہیئے

مجھ کو زہراؑ کے لجپال گھر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے
بس انہی کے کرم کی نظر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

میں بڑا مطمئن ہوں درِ فاطمہؑ پر جو مانگا تھا میں نے وہ سب مل گیا
بس انہی کی گلی اور نگر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

آرزو ہے یہی التجا ہے یہی دیکھ لوں جیتے جی روئے خلدِ بریں
راہِ بنتِ نبیؐ کے سفر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

یہ مہ و مہر دنیا کے کچھ بھی نہیں میں انہیں دیکھنا چاہتا بھی نہیں
مجھ کو بنتِ نبیؐ کے قمر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

مجھ کو تڑپا رہی ہے یہی اک خلش کیسے اڑ کر درِ فاطمہؑ دیکھ لوں
مجھ کو جبریل کے دونوں پر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

www.syedahnaqvi.com

جس میں سودائے حبِ علیؑ ہو بھرا ایسے سر کی مجھے آرزو ہے بڑی
بس مرے دوستو ایسے سر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

جو ہو زہراؑ کے شایانِ شاں شاعری وہ ہے نقوی کے مقصد کا رازِ حسیں
بس اسی شاعری کے ہنر کے سوا کچھ نہیں چاہیئے کچھ نہیں چاہیئے

☆☆☆

اسمِ زہراؑ تو لے

ڈگمگاتا قدم پھر سنبھل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے
مشکلوں سے تو فوراً نکل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے

جو جلے اس کو جلنے دے کہتا تو رہ فاطمہؑ فاطمہؑ
جلنے والا تو خود دل میں جل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے

مانا ظالم ہے جابر ہے حاکم ترا تو نہ کچھ خوف کھا
پتھروں کا کلیجہ پگھل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے

یہ بڑا نام ہے اس میں تاثیر ہے اس کو ہونٹوں پہ رکھ
دشمنِ آل کا دم نکل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے

جو بھی ظالم ہیں ان کے ہر اک ظلم کی دیکھنا انتہا
یہ چمکتا ہوا دن بھی ڈھل جائے گا اسمِ زہراؑ تو لے

www.syedahnaqvi.com

جیئے جارہا ہوں میں

ہر شعر پر ثواب لئے جارہا ہوں میں
تعریف فاطمہؑ کی کئے جارہا ہوں میں

سونے کا ہے نہ ہوش نہ خوراک کی طلب
بس جام الفتوں کے پئے جارہا ہوں میں

قبر بتولؑ پاک پہ جانا نصیب ہو
یہ دل میں آس لے کے جیئے جارہا ہوں میں

جو زخم میرے دل میں پڑے ہیں گناہ سے
ذکرِ بتولؑ کر کے سیئے جارہا ہوں میں

زہراؑ کے گھر کی بات سنا کر عوام کو
سب کو سکونِ قلب دیئے جارہا ہوں میں

ہر روز کر کے سینے پہ ماتم حسینؑ کا
اک فرض ہے ادا جو کئے جا رہا ہوں میں

کم زور و ناتواں ہوں مگر ہو کے سر بلند
نام حسینؑ لے کے جیئے جارہا ہوں میں

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

عورت کے دم سے ہے

یہ رنگِ کائنات بھی عورت کے دم سے ہے
ہر شخص کی حیات بھی عورت کے دم سے ہے

خاتون ہی نے ذکر سے ظالم کو مات دی
دنیا میں حق کی بات بھی عورت کے دم سے ہے

اس نے امام پال کے دنیا کو دے دیا
اسلام کی حیات بھی عورت کے دم سے ہے

صدیقہ فاطمہؑ کو کہا خود رسولؐ نے
سچائی کو ثبات بھی عورت کے دم سے ہے

زہرا بھی مومنین کے حق میں شفیع ہیں
روزِ جزا نجات بھی عورت کے دم سے ہے

فاطمہؑ کے لال

اونچا وفا کا نام کیا فاطمہؑ کے لال
کتنا عظیم کام کیا فاطمہؑ کے لال

عالم میں جب بھی حق کی کہیں بات چل پڑی
سب نے تجھے سلام کیا فاطمہؑ کے لال

مظلوم جو بھی گریہ کناں ہیں خلوص سے
اپنا انہیں غلام کیا فاطمہؑ کے لال

جیسے ہی سر اٹھایا جہاں میں یزید نے
قصہ وہیں تمام کیا فاطمہؑ کے لال

نقویؔ نے آج تک جو کیا تیرا ذکرِ پاک
وہ سارا تیرے نام کیا فاطمہؑ کے لال

www.syedahnaqvi.com

نہ رہے

علمِ دیں کا جو دل میں ڈر نہ رہے
پھر کسی بات میں اثر نہ رہے

اسوۂ پنجتن پہ چلنا ہے
چاہے اپنے بدن پہ سر نہ رہے

نام زہراؑ وہاں پہ لے لو جہاں
کوئی تدبیر کارگر نہ رہے

دور جو پنجتن سے لے جائے
میری قسمت میں وہ سفر نہ رہے

جان و دل کام کے نہیں رہتے
پنجتن کی ولا اگر نہ رہے

ڈوبنے والے یا علیؑ جو کہیں
ختم طوفان ہو بھنور نہ رہے

بس غمِ شاہ میں بہیں آنسو
پھر کسی غم میں چشم تر نہ رہے

شہ کا اونچا رکھو علم نقویؔ
سر رہے یا ہمارا گھر نہ رہے

☆☆☆

www.syedahnaqvi.com

گرفتار ہوگیا

جنت کا اس جہاں میں سزاوار ہوگیا
عشقِ حسینؑ میں جو گرفتار ہوگیا

نام حسینؑ جس نے سنا اپنے کان سے
آنکھوں سے اس کے عشق کا اظہار ہوگیا

اب منزل مراد کی مجھ کو نہیں ہے فکر
زہراؑ کا لال قافلہ سالار ہوگیا

امداد حق سے آئی فقط اس کے واسطے
جو نصرتِ علیؑ کا طلب گار ہو گیا

نقویؔ بدل کے رکھ دیا حق نے ترا نصیب
تو جب سے سیدہؑ کا عزادار ہو گیا

مسلمان کس طرح

زندہ ہے جس کو دیکھ کے ایمان کس طرح
اس گھر کو لوٹتے ہیں مسلمان کس طرح

جو فاطمہؑ کے سایۂ چادر میں آگیا
محشر میں ہو وہ شخص پریشان کس طرح

جو ذکر پنجتن میں ہے مصروف رات دن
بہکائے گا اسے بھلا شیطان کس طرح

آنکھوں پہ ڈالے بیٹھا ہے پردہ جو فسق کا
شبیر کی کرے گا وہ پہچان کس طرح

مولا علیؑ کو جو نہ پکارے گا وقتِ نزع
منزل کٹھن ہے ہو گی وہ آسان کس طرح

www.syedahnaqvi.com

سر کاٹ کر حسینؑ کا پڑھتے رہے نماز
دیکھو تو بک گئے تھے مسلمان کس طرح

کوفے میں خود بلایا بلا کر کیا شہید
اک آن میں بدلتا ہے انسان کس طرح

افسوس ہے کہ کرب و بلا کی زمین سے
پہنچا سناں کی نوک پہ قرآن کس طرح

دیدارِ قبر فاطمہ زہراؑ کا شوق ہے
نقوؔی نکالے دل کا یہ ارمان کس طرح

☆☆☆

عمر بھر کرتے رہے

زندگی یوں ہی زمانے میں بسر کرتے رہے
قلبِ انساں میں غمِ سرور سے گھر کرتے رہے

ایک دو دن کی نہیں ہے بات میرے ہم نشیں
ذکرِ شاہِ کربلا ہم عمر بھر کرتے رہے

اپنی منزل پر پہنچ جانے کا تھا کامل یقیں
پنجتن کے قافلے میں ہم سفر کرتے رہے

گرچہ مشکل دور تھا اہلِ وفا کے واسطے
ذکرِ آلِ فاطمہ زہراؑ مگر کرتے رہے

دور ان سے ہوگئے ہیں سب کے سب دنیا کے غم
ذکرِ شاہِ کربلا جو بے خطر کرتے رہے

www.syedahnaqvi.com

کربلا والوں کے غم میں حال کچھ یوں ہوگیا
ماتمِ شہ شام سے ہم تا سحر کرتے رہے

ان کے نقشِ پا پہ نقویؔ رکھ دو تم اپنے قدم
زندگی جو یادِ حیدر میں بسر کرتے رہے

☆☆☆

دعا کرو

یوں دل غمِ حسینؑ منائے دعا کرو
ماتم کے ساتھ اشک بھی آئے دعا کرو

دنیا پہ حکمراں ہو پیمبر کا لاڈلا
اللہ مجھ کو دن وہ دکھائے دعا کرو

اپنے جوان پسر کی کوئی ناتواں پدر
ہاتھوں سے خود نہ لاش اٹھائے دعا کرو

ہونٹوں پہ یا حسینؑ ہو سینے پہ دل کا خوں
اور موت ایسے حال میں آئے دعا کرو

جس گھر میں ذکر فاطمہ زہراؑ کی بزم ہو
حق اس کو چار چاند لگائے دعا کرو

www.syedalinaqvi.com

منہ میں زبان رکھ کے نہ لے نام فاطمہؑ
وہ دن خدا مجھے نہ دکھائے دعا کرو

مردوں کے سر کو کاٹ کے بیبیوں کو لوٹ کر
ظالم کسی کا گھر نہ جلائے دعا کرو

مظلوم باپ کانپتے ہاتھوں سے دشت میں
بچے کی قبر خود نہ بنائے دعا کرو

نقویؔ چلا ہے لے کے ثنائے بتولِؑ پاک
لغزش نہ اس کے پاؤں میں آئے دعا کرو

☆☆☆

نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

جو نہ محبوبِ زہراؑ کے گھر کے رہے
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

دور رہتے رہے جو درِ آل سے
زندگی میں ہمیشہ وہ ڈر کے رہے

گھر ہمارا لٹا سر ہمارا کٹا
مدحتِ پنجتن ہم تو کر کے رہے

یہ خلاصہ ہے کل زندگی کا مری
الفتِ آلِ احمدؐ میں مر کے رہے

عمر بھر دل میں شبیرؑ کا غم رہا
عمر بھر اشک آنکھوں میں بھر کے رہے

www.syedahnaqvi.com

خاموش مت رہو

خوشبو کے حالِ زار پہ خاموش مت رہو
اجڑی ہوئی بہار پہ خاموش مت رہو

شبیرؑ نے دیا ہے زمانے کو یہ پیام
مظلوم کی پکار پہ خاموش مت رہو

فرعون کے یزید کے ابنِ زیاد کے
اطوارِ بد شعار پہ خاموش مت رہو

آلِ نبیؐ کو ایسے مسلماں نہیں پسند
کفار کے شعار پہ خاموش مت رہو

کرتے رہو مقابلہ جابر کے جبر کا
ظالم کے اختیار پہ خاموش مت رہو

سرداروں سے

کوئی پوچھے ذرا بیعت کے طلب گاروں سے
بات دنیا کی ہو اور خلد کے سرداروں سے

سرِ دربار یزیدی جو گئیں ہیں زینبؑ
ان کو دربار میں لایا گیا بازاروں سے

طوق گردن میں ہے اور بیڑیاں ہیں پاؤں میں
ایسا برتاؤ تو ہوتا نہیں بیماروں سے

اشک آنکھوں میں بھرے دیکھے گا جب محشر میں
کچھ نہ پوچھے گا خداشہ کے عزاداروں سے

جب کہیں پردۂ زینبؑ کا بیاں ہوتا ہے
صاف رونے کی صدا آتی ہے دیواروں سے

www.syedahnaqvi.com

کس طرح کاٹا ہے ننھا سا گلا اصغرؑ کا
کوئی پوچھے تو یہ تعزیر جفاکاروں سے

عین ممکن ہے یہ نقویؔ کہ خدا خود یہ کہے
کچھ بھی پوچھے نہ کوئی شہ کے عزاداروں سے

☆☆☆

زینبؑ کی دعا ہے

شبیر کے غمخوار کو زینبؑ کی دعا
ہے
ہر ایک عزادار کو زینبؑ کی دعا
ہے

ڈٹ جاتا ہے حق بات پہ جو ظلم کے آگے
اس ضیغم و جرار کو زینبؑ کی دعا
ہے

جو حق سے طلب کرتا ہے شبیر کے صدقے
ہر ایسے طلب گار کو زینبؑ کی دعا
ہے

رہتا ہے خواتین کے پردے کا جسے پاس
اس قافلہ سالار کو زینبؑ کی دعا
ہے

ماتم جو بپا کرتا ہے شبیر کے غم میں
ہر ایسے عزادار کو زینبؑ کی دعا
ہے

www.syedahnaqvi.com

جو پیروی آلِ عبا کرتا ہے مومن
اس صاحبِ کردار کو زینبؑ کی دعا ہے

جس شخص کا حق چھین لیا اہلِ ستم نے
اس طرح سے حق دار کو زینبؑ کی دعا ہے

جو ظلم کی چکی میں پسا رہتا ہے نقویؔ
اس بیکس و ناچار کو زینبؑ کی دعا ہے

☆☆☆

بہن

ہر بھائی کی ہے آنکھ کا تارا بہن کی ذات
شہ کا تھا کربلا میں سہارا بہن کی ذات

منجدھار میں تھی کشتی آلِ رسولِ پاکؐ
اس کے لیے بنی تھی کنارا بہن کی ذات

تم پر حسینؑ کر دیئے دونوں پسر فدا
رکھتی تھی کتنا درد تمہارا بہن کی ذات

جب سے کٹا ہے بھائی کا سر قتل گاہ میں
اک نور کا بنی ہے منارا بہن کی ذات

جس سے ملی ہے مقصدِ شبیرؑ کو چمک
ہے بعد کربلا وہ ستارا بہن کی ذات

www.syedahnaqvi.com

بنتِ علیؑ کے سامنے کٹتا سرِ حسینؑ
کر لیتی کس طرح یہ گوارا بہن کی ذات

بھائی نے سر کٹا کے بچایا ہے دین کو
راہ نجات کا ہے اشارا بہن کی ذات

☆☆☆

بیٹی

تاریخ کا اک آہنی کردار ہے بیٹی
ہو باپ ید اللہ تو تلوار ہے بیٹی

زینبؑ سے کہا شامِ غریباں میں علیؑ نے
بابا یہ ترا حیدرِ کرّار ہے بیٹی

بولے یہ علیؑ صبر ہی درکار ہے زینبؑ
آگے ترے پھر شام کا بازار ہے بیٹی

زینبؑ نے سکینہؑ سے کہا منہ کو چھپا لو
چادر نہیں اور سامنے بازار ہے بیٹی

ماں قبر میں کنبے کے لیے اشک فشاں ہے
کنبے کی یہاں قافلہ سالار ہے بیٹی

www.syedahnaqvi.com

شہ نے کہا اب دیکھ لو جی بھر کے سکینہؑ
سمجھو مرا یہ آخری دیدار ہے بیٹی

کس طرح سے زہراؑ نے سہی بات یہ نقویؔ
وہ غم ہے کہ مرنے کی طلب گار ہے بیٹی

☆☆☆

پردہ

ہے یاد جسے زینبؑ ناچار کا پردہ
رکھے گا خدا ایسے عزادار کا پردہ

چادر سے اگر ڈھانپ لیا سر تو ہوا کیا
پردہ تو حقیقت میں ہے کردار کا پردہ

مایوس نہ ہو کوئی گنہگار جہاں میں
رکھتا ہے خدا اپنے گنہگار کا پردہ

مانگی ہے دعا ثانیِ زہراؑ نے کھلے سر
حق رکھے گا ہر ایک عزادار کا پردہ

سورج تو ہی چھپ جا کہ ہو زینبؑ کو تسلّی
کردے کوئی اب زینبؑ ناچار کا پردہ

www.syedahnaqvi.com

سب بیبیوں کی قافلہ سالار ہے زینبؑ
رکھ لے تو خدا قافلہ سالار کا پردہ

نقویؔ ہو یونہی بیبیوں کے سر پر ردائیں
جس طرح سے تھا عترتِ اطہار کا پردہ

☆☆☆

کس قدر

زینبؑ نے دیں کو کر دیا آسان کس قدر
اس نام سے ہے کفر پریشان کس قدر

بیٹے شہید ہو گئے سب گھر لٹا دیا
زہراؑ ترا ہے دین پہ احسان کس قدر

اک پل کا بھی پتہ نہیں لوگوں کو دہر میں
لیکن اٹھائے پھرتے ہیں سامان کس قدر

دنیا وبال جانتی ہے موت کو مگر
ابنِ حسنؑ نے کردیا آسان کس قدر

کرب و بلا میں دیکھ لیا کائنات نے
انسان اور بن گیا حیوان کس قدر

www.syedahnaqvi.com

بچوں سے کہہ رہی تھی کہ پانی پلاؤں گی
عباسؑ پر سکینہؑ کو تھا مان کس قدر

اصغرؑ کے تیر کھانے پہ حیراں ہے کائنات
ہو جاتا ہے عدو کبھی انسان کس قدر

جو دور ہوگئے ہیں محمدؐ کی آل سے
وہ لوگ آج بھی ہیں پریشان کس قدر

نقویؔ ہوا ہے دل سے ثنا خوانِ فاطمہؑ
زہراؑ کا دیکھو اس پہ ہے احسان کس قدر

☆☆☆

زینبِ دلگیرؑ سے ڈر کے

برچھی سے نہ خنجر سے نہ شمشیر سے ڈر کے
ساکت تھے عدو زینبِ دلگیرؑ سے ڈر کے

پھیر جو زباں ہونٹوں پہ بچے نے تڑپ کر
لرزاں تھے لعین اصغرِ بے شیرؑ سے ڈر کے

جینا ہے خوشی سے تو عزاداروں کا دو ساتھ
گھر میں نہ رہو ماتمِ شبیرؑ سے ڈر کے

اک پھول ہے یہ فاطمہ زہراؑ کے چمن کا
اصغرؑ بھلا خاموش رہے تیر سے ڈر کے

چلتے ہی رہے خارِ مغیلاں پہ مسلسل
عابد نہ رکے حلقۂ زنجیر سے ڈر کے

www.syedahnaqvi.com

پروردۂ زہراؑ سے کبھی ہو نہیں سکتا
گھبرائیں حرم ظلم کی تاثیر سے ڈر کے

کون ان کو کہے گا کہ بہادر تھے وہ نقوی
جو چھپ گئے شبیرؑ کی ہمشیر سے ڈر کے

☆☆☆

سالار ہے زینبؑ

بعدِ شہِ دیں دین کی سالار ہے زینبؑ
تاریخ کا اک آہنی کردار ہے زینبؑ

تشہیر ہو کنبے کی کہ زنداں کی مصیبت
ہر غم کے اٹھانے کو بھی تیار ہے زینبؑ

ہر طرح بچانا ہے اسے دینِ خدا کو
سوئی ہوئی کل قوم ہے بیدار ہے زینبؑ

شرم آتی ہے سب لوگ تماشائی بنے ہیں
بازار میں چادر کی طلب گار ہے زینبؑ

خطبے سے یزید ستم آرا ہوا خائف
دربار میں تو حیدرِ کرار ہے زینبؑ

www.syedahnaqvi.com

بے سروسامان کردیا

پردہ بھی حق کی راہ میں قربان کردیا
زینبؑ نے کتنا دین پہ احسان کردیا

اترا رہا تھا جاہ و حشم پر بہت یزید
زینبؑ نے اس کو بے سروسامان کردیا

کچھ اس طرح کٹایا ہے اہلِ وفا نے سر
اب حق پہ جان دینے کو آسان کردیا

مشکل پڑی جو مقصد ابنِ بتول پر
زینبؑ نے اپنے بیٹوں کو قربان کردیا

خطبہ دیا وہ شام میں بنتِ بتولؑ نے
جسم یزید نحس کو بے جان کردیا

زینبِ دلگیرؑ کے لیے

ماتم جہاں بھی ہوتا ہے شبیر کے لئے
بہتے ہیں اشک زینبِ دلگیرؑ کے لئے

کیا حرملہ یہی ہے شجاعت کا تیری راز
سہ شعبہ تیر گردنِ بے شیر کے لئے

مادر کہیں نہ دیکھ لے خیمے کی اوٹ سے
ظالم کمان جوڑتا ہے تیر کے لئے

پردہ کئے ہوئی ہیں خواتینِ ملکِ شام
چادر نہیں ہے شاہ کی ہمشیر کے لئے

مارے حیا کے منہ کو چھپائے ہوئے ہیں لوگ
پردہ نہیں ہے آیۂ تطہیر کے لئے

www.syedalnaqvi.com

زینبؑ کے واسطے

ذکرِ حسینؑ فرض ہے ہم سب کے واسطے
گریے کو وقف کردیا زینبؑ کے واسطے

زینبؑ نے جو پیام دیا راہِ شام میں
اس کو نہ بھول جانا کبھی رب کے واسطے

زینبؑ کا نام گر مرے منہ سے ہوا ادا
اعزاز ہے بڑا یہ مرے لب کے واسطے

اک اپنی ہی نجات کے ضامن نہیں حسینؑ
یہ باعث نجات ہوئے سب کے واسطے

نقوی مرا خیال مرے لفظ اور قلم
سارے ہیں وقف حضرت زینبؑ کے واسطے

یا زینبؑ

سب کو یاد آگیا خدا زینبؑ
منہ سے نکلا ہے جب بھی یا زینبؑ

در و دیوارِ شام و کوفہ پر
ہر طرف پاؤ گے لکھا زینبؑ

جس سے منزل کا کل نشاں مل جائے
حق کا وہ سیدھا راستہ زینبؑ

جو جگا دے ہر ایک غافل کو
دہر میں ایسی اک صدا زینبؑ

فاصلہ کربلا سے شام تلک
بے ردا تو نے طے کیا زینبؑ

www.syedalnaqvi.com

جو بھی مظلوم کائنات میں ہے
اس کے جینے کا آسرا زینبؑ

اشک آنکھوں سے خود ٹپکنے لگے
نام نقوؔی نے جب لیا زینبؑ

☆☆☆

اے بنتِ فاطمہؑ

کیا تو نے کام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ
اسلام عام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ

دین خدا کو صبر کے بدلے خرید کر
امت کے نام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ

خطبوں نے تیرے آج کے مظلومِ دہر کو
تیرا غلام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ

تو نے یزیدِ وقت کا دربارِ شام میں
قصہ تمام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ

نقوؔی نے جو بھی آج لکھا خونِ اشک سے
سب تیرے نام کردیا اے بنتِ فاطمہؑ

www.syedalinaqvi.com

نجات

غم بنتِ فاطمہؑ کا منانے میں ہے نجات
آنکھوں سے آنسوؤں کے گرانے میں ہے نجات

کچھ بھی نہیں ملے گا بھٹکنے سے در بدر
زہراؑ کے پاک در ہی پہ آنے میں ہے نجات

سجدہ ہے بندگی کا تقاضا جہان میں
ذکر حسین سننے سنانے میں ہے نجات

جس کو بلند کردیا زینبؑ نے شام میں
وہ پرچمِ حسینؑ اٹھانے میں ہے نجات

خود اپنا پیٹ کاٹ کے اور کر کے صبر و ضبط
بھوکے مسافروں کو کھلانے میں ہے نجات

جب تک جیو ثنائے در فاطمہؑ کرو
اس ذکرِ پاک ہی سے زمانے میں ہے نجات

نقویؔ ثنائے آلِ محمدؐ ہے زندگی
ان کے لیے ہی لکھنے لکھانے میں ہے نجات

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

اثر کر دیا

آلِ سفیان کو در بدر کر دیا
کارِ زینبؑ نے کتنا اثر کر دیا

حق سنایا ہے ظالم کو دربار میں
کام مشکل بہت تھا مگر کر دیا

کوفہ و شام کا معرکہ تھا کٹھن
صرف اکیلے ہی زینبؑ نے سر کر دیا

دشت کرب و بلا میں یہ کیا ہوگیا
موت نے زندگی کو امر کر دیا

یہ غنیمت ہے اپنے سن و سال کو
ذکرِ آلِ نبیؐ میں بسر کر دیا

یہ فقط ابنِ زہراؑ کا تھا حوصلہ
سامنے خنجروں کے جگر کر دیا

نقویؔ اعجاز ہے اس گھرانے کا یہ
جس نے لکھنے کا پیدا ہنر کر دیا

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

مظلومۂ شام

ہوں عزادار دعا دیجئے مظلومۂ شام
میری بگڑی کو بنا دیجئے مظلومۂ شام

جان دے دوں نہ جھکوں ظلم کے آگے ہرگز
مجھ کو جرار بنا دیجئے مظلومۂ شام

آج پھر معرکۂ کرب و بلا برپا ہے
مجھ کو مرنے کی رضا دیجئے مظلومۂ شام

جو بھی بیمار ہیں سجاد کے صدقے ان کو
جلد ہی ان کو شفا دیجئے مظلومۂ شام

پھر سے دنیا میں بنائے ہیں یزیدوں نے محل
ان کی بنیاد ہلا دیجئے مظلومۂ شام

وہ تو خوں اپنا بہاتے ہیں بنامِ شبیرؑ
ماتمیوں کو دعا دیجئے مظلومۂ شام

نقوی جو شاعری کرتا ہے بنامِ زینبؑ
پُر اثر اس کو بنا دیجئے مظلومۂ شام

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

ردا

عالم میں جن کے پردے کی خاطر بنی ردا
کب کربلا میں ان کے سروں پر رہی ردا

بعدِ حسینؑ کتنا بڑا ظلم ہوگیا
زینبؑ کے سر سے ظالموں نے چھین لی ردا

چادر ہی سر پہ لینے سے ہوتا نہیں حجاب
اصل حیا ہے سب کے لئے آنکھ کی ردا

صد حیف ہوں حجاب میں امت کی عورتیں
پائیں نہ مانگنے پہ بھی آلِ نبیؐ ردا

سرننگے تھیں وہ بیبیاں بازارِ شام میں
بچپن میں بھی سروں سے نہ جن کے ہٹی ردا

زینبؑ یہ بولی بھائی کفن دوں گی میں ضرور
عاشور کو جو سر پہ مرے بچ گئی ردا

اب بھی صدائیں آتی ہیں یہ راہِ شام سے
سر ننگے مانگتی رہی بنتِ علیؑ ردا

نقویؔ ردائے فاطمہؑ کے سائے میں رہو
بن جائے گی نجات کی ضامن یہی ردا

☆☆☆

www.syedalinaqvi.com

زینبؑ نے شام میں

خطبوں سے وہ اثر دیا زینبؑ نے شام میں
ظالم کو قتل کردیا زینبؑ نے شام میں

اعدا کے جمگھٹے میں کیا حق کو سر بلند
سینوں کو غم سے بھر دیا زینبؑ نے شام میں

مشکل بہت تھا قصرِ یزیدی کا انہدام
تنہا یہ کیسے کردیا زینبؑ نے شام میں

مظلوم سانس لیتے ہیں اب جس کے سائے میں
ہمت کا وہ شجر دیا زینبؑ نے شام میں

ظالم کے سامنے نہ جھکاؤ کبھی بھی سر
یہ مطمحِ نظر دیا زینبؑ نے شام میں

☆

قطعات

☆

www.syedalinaqvi.com

☆

یہ نام جب مری نوکِ قلم پہ آیا ہے
خدا کے نور سے کاغذ بھی جگمگایا ہے
جو دیکھا غور سے کاغذ کو میں نے اے نقوؔی
فقط لکھا ہوا زہراؑ کا نام پایا ہے

☆

خطبوں نے جس کے دین کو بخشی نئی ادا
عنوان اس کتاب کا وہ ذاتِ پاک ہے
ہیبت سے جس کی ظلم کے بخیے ادھڑ گئے
اب تک یزیدیت کا گریبان چاک ہے

☆

ثانیِ زہراؑ کا غم دل میں اگر تازہ نہیں
ہر طرف دیوار ہے پھر کوئی دروازہ نہیں
چھوڑ کر در فاطمہ زہراؑ کا جاؤ گے جدھر
دربدر ہو جاؤ گے ایسا کہ اندازہ نہیں

☆

اگر بتولؑ سے تنویر مجھ کو مل جائے
خدا کرے مری تقدیر مجھ کو مل جائے
جکڑ کے نقوؔی کو رکھے درِ بتولؑ سے جو
دعا کرو کہ وہ زنجیر مجھ کو مل جائے

www.syedahnaqvi.com

☆

پنجتن سے جب طبیعت آشنا ہو جائے گی
زندگی وقف رضائے فاطمہؑ ہو جائے گی
فاطمہؑ کا نام نقویؔ جب بھی لب پر آئے گا
روح کے زخموں کی فوراً ہی دوا ہو جائے گی

☆

ذکر زینبؑ کی یہاں محفل سجا دی جائے گی
ذہن کے گوشوں میں ظالم کو سزا دی جائے گی
نام زینبؑ لے کے اٹھیں گے سبھی مظلوم پھر
ظلم کی چن چن کے ہر مسند جلا دی جائے گی

☆

کس کا لٹا ہے دشت میں گھر بھولنا نہیں
کس کا چڑھا ہے نیزے پہ سر بھولنا نہیں
امت نے جیسا آلِ نبیؐ سے کیا سلوک
زینبؑ کا بے ردا وہ سفر بھولنا نہیں

☆

انساں کے لئے درد کا اظہار ہے رونا
الفت جو نہیں دل میں تو بے کار ہے رونا
مومن کے لئے اشک کے قطروں میں ہے جنت
ظالم کے لیے اصل میں تلوار ہے رونا

www.syedahnaqvi.com

☆

زینبؑ نے کام ایسا کیا جبر کے خلاف
ظالم میں ظلم کرنے کی طاقت کہاں رہی
ہے آج کائنات میں شبیرؑ ہی کا نام
بول اے یزید تیری خلافت کہاں رہی

☆

مجھے حیرت ابھی تک ہو رہی ہے
مری یہ قوم کیسے سو رہی ہے
لٹا ہے اس طرح گھر فاطمہؑ کا
رگِ تاریخ اب تک رو رہی ہے

☆

خطبۂ بنتِ فاطمہؑ سن کر
دین کا زخم سل گیا ہو گا
لہجۂ دخترِ علیؑ سن کر
سارا دربار ہل گیا ہوگا

☆

اگر نظر میں مری فاطمہؑ کا در نہ رہے
مرے قلم کا کوئی لفظ معتبر نہ رہے
چلا ہوں لے کے میں مقصدِ علیؑ کی بیٹی کا
نہیں ہے فکر مجھے کچھ اگر یہ سر نہ رہے

www.syedalinaqvi.com

☆

دشمنی اہلِ بیت کی ہے نجس
پاک سے دور رہتا ہے ناپاک
ہے یزید لعیں کا یہ انجام
مل کے مٹی میں ہو گیا ہے خاک

☆

سب سے چھپا چھپا کر اپنی دروغ گوئی
سچوں کی گفتگو پر الزام دھر رہے ہو
بنتِ نبی سے تم کو جب واسطہ نہیں ہے
تسبیحِ فاطمہؑ کا کیوں ورد کر رہے ہو

☆

دکھلا کے سب کو آلِ پیمبرؐ کی عظمتیں
حق کا پیام بھی دیا حق کے ولی کی طرح
تقریر کی جو بنتِ علیؑ نے دمشق میں
خطبے کا لفظ لفظ تھا سیفِ علیؑ کی طرح

☆

کڑا جو وقت پڑا لا الٰہ الّا پر
علی کے لال کی دمساز بن گئی زینبؑ
حسینؑ کی رگِ گردن پہ جب چلا خنجر
خدا کے دین کی آواز بن گئی زینبؑ

www.syedahnaqvi.com

☆

بنتِ علیؑ کے سامنے ہے مقصدِ نبیؐ
رکھنا ہے آبرو بھی نبیؐ کے پیام کی
زینبؑ کو خوف کیوں ہو یزیدی سپاہ کا
ہمشیر ہے حسینؑ علیہ السلام کی

☆

بنتِ علیؑ کے فیض کا دشمن بھی ہے گواہ
واقف کیا جہاں کو خدا کے نظام سے
تھی ڈوبنے کو مقصدِ شبیر کی کرن
زندہ حسینیت ہوئی زینبؑ کے کام سے

☆☆☆